24/2/19
روانہ

اسلام علیکم

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسلہ کے حوالے سے۔

میرا ایک بہت ہی قریب اور عزیز دوست ہے اور ایسا ہے کہ ہم دونوں ایک دوسرے سے بہت محبت و عقیدت رکھتے ہیں کیوں کہ دونوں کی اس عقیدت اور محبت کی وجہ یہ ہے کہ ہم دونوں کو اللہ والوں کی صحبت بہت عزیز ہے۔

ایک دفعہ میں نے اپنی دوستی کو لوگوں کو سمجھانے کے لئے یہ جملہ کہہ دیا کہ ہمارا ساتھ ایسا ہی ہے جیسے "آپ ﷺ اور حضرت ابو بکر صدیق" تو لوگوں نے مجھے کہا کہ یہ جملہ بہت نا مناسب ہے۔

اب اس حوالے سے رہنمائی فرمادیں کیا واقعہ یہ جملہ نامناسب تھا؟

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ۳۶/۲۰۵۰
مورخہ

(جواب منسلک ہے)

محمد ایاز ایوب

03432572320

مکان نمبر ایل 933 سیکٹر 32 اے کورنگی ڈڑھ، کراچی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

سوال میں ذکر کردہ جملہ کہنے والے کا مقصد چونکہ من کل الوجوہ تشبیہ دینا نہیں تھا، بلکہ صرف اپنی دوستی سمجھاتے ہوئے شدتِ تعلق اور زیادہ محبت کو بیان کرنا تھا اس لئے فی نفسہٖ یہ تشبیہ غلط نہیں ہے، کیونکہ نبی کریم ﷺ اور حضرت ابو بکر صدیقؓ کا آپس میں جو تعلق تھا اُس کی بنیاد بھی دین ہے، اس لئے اگر دینداری کی بنیاد پر قائم دوستی کو اُن کے تعلق سے تشبیہ دی جائے تو ممنوع نہیں۔ البتہ چونکہ یہ جملہ عوام میں انتشار کا باعث ہو سکتا ہے اس لئے آئندہ اس طرح کے کلمات کہنے سے احتراز کرنا چاہیے۔

الفتاوى التاتارخانية – (٣٠٢/٧) الفصل السابع فيما يعود إلى الأنبياء عليهم السلام.

١٠٥٤٧:- وفي الجامع الأصغر: إذا وقع بين الرجل وبين صهره خلاف فقال: إن كان صهري رسول الله صلى الله عليه وسلّم لم آتمر بأمره، لا يكفر.

الفتاوى التاتارخانية – (٢٩٥/٧) الفصل الخامس في المتفرقات

١٠٥٣١:- .... سئل أبو ذر عن قول الرجل لآخر: أنت عندي كالله، فقال له الآخر: لا تقل هذا فإني لا أصلح لدون قدمه؟ فقال: كفر. وسئل بعضهم عن قوله لامرأته: أنت عندي كالله عز اسمه؟ فقال: هذا كلام محتمل، يجوز أن ينوي به أني مطيع لك كطاعتي لله عز اسمه و يريد المبالغة في طاعته لها فلا يكفر، وإن عني أنها تستحق العبادة كفر.

إبراز المعاني من حرز الأماني - (ص: ٧٥٧) للمقدسي الدمشقي المعروف بأبي شامة (المتوفى: ٦٦٥هـ)

وقد لقيت جماعة من أصحابه مشايخ أئمة أكابر في أعيان هذه الأمة بمصر والشام وكلهم يعتقد فيه ذلك وأكثر منه مع إجلال له وتعظيم وتوقير حتى حملني ذلك منهم على أن قلت:

لقيت جماعة فضلاء فازوا ... بصحبة شيخ مصر الشاطبي

وكلهم يعظمه كثيرا ... كتعظيم الصحابة للنبي

وكأنه -رحمه الله- أشار بقوله: فيا طيب الأنفاس أحسن تأولا إلى ذلك؛ أي: احمل كلامي على أحسن محامله وهو ما حملناه عليه من التواضع....... **والله سبحانه وتعالى أعلم بالصواب**

دار الافتاء، فتوی نمبر ۲/۲۰۵۰

محمد حذیفہ عفا اللہ عنہ

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۷/جمادی الثانیہ-۱۴۴۰ھ

۱۳/فروری-۲۰۱۹ء

الجواب صحیح
احقر محمود اشرف غفرالله
۱۴۴۰/۶/۷ھ
13-02-2019

الجواب صحیح
شاہ محمد تفضل علی
۱۴۴۰/۶/۷

الجواب صحیح
۱۴۴۰/۶/۷ھ

مفتی